553

80:سورۃ عبس

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
80	سُوْرَةُ عَبَسَ	مکی	1	42	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ چہرے پر ناگواری ظاہر کی اور منہ پھیر
لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا شخص آیا یہ ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب رسول اللہ
(ﷺ) اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے قریش کے بڑے بڑے سرداروں کو بڑے انہماک سے اللہ کی
دعوت دے رہے تھے اور ان کے اسلام لانے کی امید رکھتے تھے، چونکہ قریش کے یہ سردار
ایک غریب آدمی کی موجودگی کو بہت معیوب سمجھتے تھے سو ان کا لحاظ کرتے ہوئے رسول اللہ
(ﷺ) نے اس نابینا صحابی کی طرف زیادہ توجہ نہ دی وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ﴿3﴾ اَوْ
يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ آپ کی توجہ سے مزید
سنور جاتا یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کر لیتا سو نصیحت اسے فائدہ دیتی اَمَّا مَنِ
اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ جو شخص دین سے
بے پروائی کرتا ہے آپ اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ ایمان نہ بھی
لائے تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ وَ هُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ اور جو شخص خود آپ کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے اور اس کے
دل میں اپنے رب کا خوف بھی ہے، تو آپ اس سے بے توجہی فرماتے ہیں كَلَّاۤ اِنَّهَا
تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ ایسا ہرگز نہیں چاہیے! یہ قرآن تو ایک نصیحت

ہے، سو جو چاہے اسے قبول کر لے فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ یہ مکرم، معظم، بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں
میں درج ہے جو ایسے کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں جو بڑے بزرگ اور نیک کردار
ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ ہلاک ہو جائے انسان! کہ کتنا ناشکرا ہے اتنی
بڑی نعمت کی قدر نہیں کرتا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ اسے کس حقیر چیز سے پیدا کیا؟ محض ایک نطفہ سے، پھر تدریجاً بچپن
سے بڑھاپے تک اس کی ہر چیز کا انتظام کیا ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ
فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ پھر زندگی کی راہ اس پر آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا
دیا ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ پھر جب اللہ چاہے گا تو اسے دوبارہ زندہ کر دے گا
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ ہرگز نہیں! انسان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس نے پورا
نہیں کیا فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ پس انسان کو چاہیے کہ ذرا اپنی
خوراک ہی پر نظر ڈالے اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ
شَقًّا ﴿۲۶﴾ کہ پہلے ہم نے زمین پر خوب پانی برسایا، پھر زمین کو عجیب طرح سے پھاڑ ڈالا
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ پھر ہم نے اس میں سے ہر قسم کے اناج
کے دانے، انگور کی بیلیں اور سبزیاں پیدا کیں وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ اور زیتون اور کھجور کے درخت، گھنے باغات اور قسم
قسم کے پھل اور میوے اور جانوروں کا چارہ پیدا کیا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے اور استعمال ہی کے لیے بنایا
ہے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ پھر جب کانوں کو بہرہ کر دینے والی آواز بلند ہو گی
یَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾
اس دن آدمی اپنے بھائیوں سے، اپنے ماں باپ سے اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے دور
بھاگے گا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ اس دن ہر شخص کو ایک
ایسی پریشان کن فکر لاحق ہو گی جو اسے ہر چیز سے بے پروا کر دے گی وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ اس دن بہت سے چہرے روشن
ہوں گے، ہنستے ہوئے اور خوش و خرم وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اور بہت سے چہرے اس دن گرد آلود ہوں گے، ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہو
گی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ یہ وہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے رکوع [1]

[# 553]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
عَمَّ	30	42	1	مکی	سُوۡرَةُ عَبَس	80

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

This surah refers to an incidence when a blind man [Abdullah] an early Muslim, came to the Prophet seeking to learn more about the faith, while the Prophet was in the middle of a discussion with an elite pagan of Makkah, trying to convince him to abandon his idols and believe in the One True God. Abdullah was so impatient that he interrupted the discussion several times. The Prophet frowned and turned all his attention to the man he was already talking to. This Makki surah was later revealed, telling the Prophet that he should have tended to the faithful man who was eager to learn.

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی ۙ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ﴿۲﴾

[The prophet] showed displeasure on his face and turned away because a blind person had come to him [and interrupted him to get some advice regarding a surah of Quran].

وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی ۙ﴿۳﴾ اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۴﴾

And what do you know? perhaps he would have been further purified [by your attention], or he might have accepted some advice; thus, the advice would have benefited him.

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا
يَزَّكّٰى ۝٧

You pay more attention to the person who is indifferent to religion, even though there is no responsibility on you, if he does not purify himself.

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨ وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ
تَلَهّٰى ۝١٠

And the person who comes rushing to you [to seek guidance], while he is God-fearing, you ignore him.

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢

No indeed! This [Quran] is truly a Reminder. So, whoever so wills may accept it.

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

[It is recorded] on pages most honoured, highly esteemed and purified, [which are] in the hands of scribes who are noble and virtuous.

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

Perish be the human! How ungrateful he is!

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾

From what [trivial thing] did He create him? Just from a sperm-drop He created him, and then set him in due proportion.

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾

Then the path of life was made easy for him. Then He causes him to die and laid him in the grave.

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾

Then, when He so wills, He will resurrect him.

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾

No indeed! [Man] have not fulfilled what He has commanded him.

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾

Then, let man look to his own food.

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

That first we poured down water In abundance [on the earth], then we split the earth open [for sprouts].

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾

Then we produced from it grains [of every kind], grapevines, and vegetables.

وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾

And [We produced] olive trees and date palms, dense orchards, various fruits and nuts, and fodder for animals.

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

All this [as a means] of sustenance for you and your animals.

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

So, when the Deafening Blast [of the Resurrection], comes to pass-

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَ
صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿٣٦﴾

On that day, a man will flee from his brothers, from his mother and his father, and [even] from his wife and children.

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

[On that day], every person will be overwhelmed by such a distressing concern, that it will make him indifferent to everything else.

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

[On that day, many] faces will be shining, laughing, and joyful.

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

And [on that day] many faces will be dust-covered and overshadowed with darkness.

أُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

It is these, who are the disbelievers, the wicked ones.